سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تیسری سورت ہے۔ اس میں کل دوسو (200) آیات ہیں۔ حضرت عمران، حضرت مریم علیہا السّلام کے والد کا نام ہے۔ حضرت مریم علیہا السّلام حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السّلام کی والدہ ہیں اور بہت فضیلت والی خاتون ہیں۔

"آل عمران" کا مطلب ہے: "عمران کا خاندان"۔ اس سورت کی آیات تینتیس (33) تا سینتیس (37) میں اس خاندان کا ذکر آیا ہے۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا ایک نام امان اور ایک نام زہرا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دو روشن سورتوں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کو پڑھا کرو، کیوں کہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔ (صحیح مسلم:805)

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا عالم ہوتا تھا، اسے بہت اہمیّت اور عزّت دی جاتی ہے۔ (مسند احمد:12216)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) آیتِ مباہلہ کہلاتی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مباہلہ کا معنیٰ ہے کہ کسی

عقیدے کے بارے میں مختلف آرا رکھنے والے لوگ نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پکڑ ہو۔

مباہلہ کا واقعہ:

مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ اُن کا ایک وفد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساٹھ (60) افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ (14) بڑے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلانِ نبوّت کی خبر سن کر نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو ردّ فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت نمبر اکسٹھ (61) میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اُن سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔ یہ حکم نازل ہونے کے بعد حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ، حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔ جب پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو وفد کے لوگوں کو تنبیہ کی کہ اگر تم نے اِن سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام ونشان تک مٹ جائے گا۔ چنانچہ اُنھوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

اس کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ کا عذاب اہلِ نجران کے نزدیک آ چکا تھا اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو اُنھیں جانور بنا دیا جاتا۔ اُن کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور اُنھیں ملیا میٹ کر دیا جاتا، یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصاریٰ موت کے گھاٹ اتر جاتے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے اکثر حصّے اس دَور میں نازل ہوئے ہیں جب مسلمان مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آ گئے تھے، مگر یہاں بھی کفّار کے ہاتھوں اُنھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ سب سے پہلے غزوۂ بدر پیش آیا، جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عظیم الشّان فتح عطا فرمائی اور کفّارِ قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اِس

Web Version of PCTB Textbook

بدترین شکست کا بدلہ لینے کے لیے اگلے سال انھوں نے مدینہ منوّرہ پر دوبارہ حملہ کیا اور غزوۂ اُحد پیش آیا۔ ان دونوں غزوات کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں آیا ہے۔ غزوۂ اُحد کا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔

غزوۂ اُحد:

غزوۂ اُحد حق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے۔ یہ غزوہ سات شوال المکرّم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منوّرہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے پاس ہوا۔ یہ غزوہ مشرکینِ مکّہ کے خلاف لڑا گیا۔ مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمائی، جب کہ مشرکین مکّہ کا سردار اس غزوہ میں ابوسفیان تھا۔ تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکینِ مکّہ کا لشکر بھرپور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا۔ غزوۂ اُحد میں کفّار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن اُن کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا۔

چھے شوال المکرّم تین ہجری کو نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مشرکینِ مکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ہمراہ مقامِ اُحد کی طرف روانہ ہوئے۔ اگلے دن اُحد پہاڑ کے دامن میں دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے۔ پہاڑ کے ایک دَرّے پر حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عبداللہ بن جُبَیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرّر کیا تا کہ دشمن اس جانب سے مسلمانوں پر حملہ آور نہ ہو سکے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے درّے پر مقرّر مجاہدین کو تاکید فرمائی کہ جب تک انھیں حکم نہ ملے اس جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

معرکہ کے شروع میں مسلمان غالب آنے لگے اور کچھ دیر بعد کفّار شکست کھا کر فرار ہونے لگے۔ مسلمان سمجھے کہ وہ جنگ جیت گئے ہیں، اس صورتِ حال میں درّے پر مقرّر مجاہدین کی جماعت میں سے چند مجاہدین کے علاوہ باقی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ دشمن فوج نے اِس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے اُس دَرّہ پر کسی طرح قبضہ کر لیا اور مسلمانوں پر دوبارہ حملہ آور ہو گئے۔ مزید برآں یہ افواہ بھی اڑا دی گئی کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ معاذ اللہ شہید کر دیے گئے ہیں۔ اس جھوٹی خبر نے مسلمانوں کے حوصلے پست کر دیے اور وہ اِدھر اُدھر بکھر گئے۔ تاہم کچھ جانثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ثابت قدمی سے ڈٹے رہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیا۔ ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ کفّار کے دوبارہ حملے میں حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ

Web Version of PCTB Textbook

صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا اور دندان مبارک بھی شہید ہو گئے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو معلوم ہوا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شہادت کی افواہ جھوٹی تھی تو انھوں نے دوبارہ اکٹھے ہو کر کفّار کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ مسلمانوں کی بہادری اور جذبہ دیکھ کر کافروں نے لڑائی سے پیچھے ہٹ جانے میں ہی عافیت سمجھی اور میدانِ جنگ چھوڑ کر مکّہ مکرّمہ واپس بھاگ گئے۔

غزوۂ اُحد میں ستّر (70) مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا، جن میں سیّد الشّہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ اس غزوہ میں یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم وضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: بنیادی مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمّہ داریوں کا اِحساس دلانا" ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں دنیا کے تمام اِنسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسانوں کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد واتّفاق اگر ہوسکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم تلے، حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں ہی ہوسکتا ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرف ہے:

1. ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی (عیسائی)
2. دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔

پہلے گروہ کو اُسی طرز پر مزید تبلیغ کی گئی ہے جس کا سلسلہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں شروع کیا گیا تھا۔ اُن کی اعتقادی گمراہیوں اور اَخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کرتے ہوئے اُنھیں سمجھایا گیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی اُسی دین کی دعوت دے رہے ہیں جس کی دعوت شروع سے تمام انبیائے کرام علیھم السّلام دیتے چلے آئے ہیں۔

دوسرا گروہ جسے اب بہترین امّت ہونے کی حیثیت سے حق کا علَم بردار اور دُنیا کی اِصلاح کا ذمّہ دار بنایا جاچکا ہے، اس گروہ کو مزید ہدایات دی گئی ہیں۔ نیز انھیں پچھلی اُمّتوں کے مذہبی اور اَخلاقی زوال کا عبرت ناک نقشہ دکھا کر تنبیہ کی گئی ہے کہ اُن جیسی رَوِش مت اِختیار کریں۔ اُنھیں بتایا گیا ہے کہ ایک مصلح جماعت ہونے کی حیثیت سے وہ کس طرح

Web Version of PCTB Textbook

کام کریں، اہلِ کتاب اور منافقوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مضامین کو درج ذیل نِکات کی صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے:

★ اہلِ کتاب (یہودیوں اور مسیحیوں) کے غلط عقائد کی اِصلاح کی گئی ہے۔
★ اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔
★ اللّٰہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کے متعلّق اہم ہدایات دی گئی ہیں۔
★ سُود کی حرمت کا واضح اِعلان کیا گیا ہے۔
★ اہلِ کتاب کے قبلۂ اوّل سے متعلّق نظریہ کو غلط قرار دیتے ہوئے بیت اللّٰہ کی فضیلت و اہمیّت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔
★ اُمّتِ مسلمہ کو بہترین اُمّت فرمایا گیا ہے۔
★ اُمّتِ مسلمہ کو باہمی اتّفاق و اتّحاد اور محبّت و الفت کی اہمیّت سے آگاہ کیا گیا ہے، جو اُن کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔
★ لوگوں کو نیکی کا حکم دینے اور بدی سے روکنے کی تلقین کی گئی ہے۔
★ غزوۂ بدر کا مختصر اور غزوۂ اُحد کا مفصّل ذکر ہے۔
★ بُخل پر وعید اور صبر کی تلقین مؤثّر انداز میں کی گئی ہے۔
★ کافروں سے مرعوب نہ ہونے، جہاد اور میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے اِختتام پر فلاح و کامیابی کے اُصول بیان فرمائے گئے ہیں۔

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. دنیاوی زیب و زینت اور مال و اَسباب عارضی اور فانی ہیں۔ آخرت کی زندگی دائمی ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 14)
2. صبر کرنا، سچائی کی راہ اختیار کرنا، فرماں برداروں کا رویّہ اپنانا، اللّٰہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا اور تہجّد کے وقت اِستغفار کرنا جنّت والوں کی نشانیاں ہیں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 17)
3. حق کی مخالفت میں ہٹ دھرمی کا رویّہ اِنسان کے لیے ہدایت سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 19)

Web Version of PCTB Textbook

4. اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کے لیے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اِتباع ضروری ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 31)

5. صبح و شام کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 41)

6. دین کی دعوت کا ایک اصول یہ ہے کہ ان اُمور پر بات کی جائے جن پر سننے والوں کا اِتفاق ہو۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 64)

7. کسی شخصیت سے محبّت اور تعلّق کی اصل دلیل اُس کی پیروی کرنا ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 68)

8. کسی بُرے شخص میں بھی کوئی اچھی بات اور کسی بُرے گروہ میں بھی کوئی شخص اچھا ہوسکتا ہے۔ عدل کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی شخص میں کوئی اچھی بات نظر آئے تو اس کا اعتراف کیا جائے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 75)

9. تمام انبیائے کرام علیہم السّلام دینِ اسلام ہی کی تعلیم لے کر آئے۔ دینِ اسلام کے سوا کوئی اور نظامِ زندگی اللہ تعالیٰ کے ہاں قابلِ قبول نہیں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 84-85)

10. اہلِ ایمان کو چاہیے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں، گناہوں سے بچتے رہیں اور ایسے زندگی گزاریں کہ جب بھی موت آئے تو اِسلام کی حالت میں آئے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 102)

11. خوش حالی اور تنگی کی حالت میں خرچ کرنا، غصّہ پی جانا، لوگوں کے قصور معاف کر دینا، دوسروں کے ساتھ اِحسان کا معاملہ کرنا، گناہوں پر توبہ کر لینا اور ہٹ دھرمی اختیار نہ کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 133-135)

13. غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 153)

14. ایک غلطی سے دوسری غلطی جنم لیتی ہے۔ گناہ کا اِرتکاب ہونے پر توبہ کر لینی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 155)

15. ہر زندہ شے کو ایک دن موت آنی ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی اور دھوکے کا سامان ہے۔ کامیاب وہ ہے جو جہنّم کی آگ سے بچایا گیا اور جنّت میں داخل کیا گیا۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 185)

16. عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں۔ کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ پھر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 191)

17. اہلِ ایمان کو صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرحدوں کی حفاظت کے لیے کمر بستہ رہنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ ان باتوں کو اختیار کریں گے تو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: 200)

Web Version of PCTB Textbook

سورۂ اٰلِ عمران مدنی ہے (آیات: ۲۰۰ / رکوع: ۲۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۟ۚ ١ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۟ؕ ٢ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

الٓمّٓ ۔ (الف لام میم) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!) اُس نے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۟ۙ ٣

(یہ) تصدیق کرنے والی ہے (اُن کتابوں کی) جو اس سے پہلے (اُتری) ہیں اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اُسی نے (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۟ ٤ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک اللہ وہ ہے کہ کوئی شے اُس سے پوشیدہ نہیں رہتی

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۟ؕ ٥ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ

(نہ) زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔ وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمھاری صورتیں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے اس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۟ ٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

کوئی معبود نہیں بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے اُس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں اور کچھ دوسری ہیں جو متشابہ ہیں تو وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تو وہ متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں (تاکہ) اُن کے ذریعہ کوئی فتنہ اٹھائیں اور اُن کی تاویل جان سکیں

وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

وقف لازم
وقف منزل

(حالاں کہ) اُن کی (حقیقی) تاویل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں ہم اِن پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۟ ٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

(یہ) سب کا سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے اور صرف عقل مند لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما

Web Version of PCTB Textbook

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

اِس کے بعد کہ تُو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما ، بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اے ہمارے ربّ ! بے شک تُو لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے ایک ایسے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ع ۱ ۹

(اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اُن کے مال اوران کی اولاد اُن کے کام نہیں آئیں گے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی لوگ (جہنم کی) آگ کا ایندھن ہیں۔ (ان کا بھی) وہی حال ہوگا جیسا کہ آلِ فرعون کا انجام ہوا

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ

اور اُن لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں گرفت میں لے لیا

وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) اُن سے فرما دیجیے جنھوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے

وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ

اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ یقیناً تمھارے لیے (عبرت کی) نشانی ہے دو جماعتوں میں جو (بدر میں) آپس میں مدِّمقابل ہوئیں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ

ایک جماعت اللہ کے راستہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافر تھی وہ اُنھیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دُگنا دیکھ رہے تھے

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

اور اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے یقیناً اِس (معرکہ) میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نُما بنادی گئی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور نشان زدہ (عمدہ) گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور حسنِ انجام تو اللہ ہی کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

پاس ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) فرما دیجیے کیا میں تمھیں وہ چیز بتاؤں جو اِس سے بہتر ہے اُن کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغات ہیں

Web Version of PCTB Textbook

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (اُن کے لیے وہاں) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ہوگی

وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾ اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا

اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ (پرہیزگار بندے یوں) دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! بے شک ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰدِقِیْنَ

پس ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں

وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اور عبادت میں عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور سحر (کے اوقات) میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں نے اور اہلِ علم نے بھی وہ (اللہ) عدل قائم فرمانے والا ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ النصف

اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

اور جنھیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے اختلاف کیا اُن کے پاس علم کے آجانے کے بعد

بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

آپس کی زیادتی کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا سر اللہ کے آگے جھکا دیا ہے اور جنھوں نے میری پیروی کی (انھوں نے بھی) اور جنھیں کتاب دی گئی ہے آپ اُن سے فرما دیجیے

وَ الْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

اور (اُن سے بھی) جو اَن پڑھ (مشرکین) ہیں کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ مُنھ موڑ لیں

فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۠﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ ع ۲ / ۱۰

تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) بے شک آپ کے ذمہ تو صرف پیغامِ حق پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

آیات کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل (شہید) کرتے ہیں اور اُن کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے عدل کا حکم دیتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ز

تو (اے نبی خَاتَمَ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) آپ اُنھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال برباد ہو گئے دنیا اور آخرت میں

وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ (اے نبی خَاتَمَ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے نہیں دیکھا اُن کو جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

(جب) وہ اللہ کی کتاب (تورات) کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک گروہ مُنھ موڑ لیتا ہے

وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اور وہ تو ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ اِس (رویّہ) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

مگر گنتی کے چند دن اور اُن کے دین کے بارے میں اُنھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا اس (چیز) نے جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف

پھر کیا (حال) ہوگا جب ہم اُنھیں جمع کریں گے ایک ایسے دن کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور ہر شخص کو اُس (عمل) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی خَاتَمَ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) یوں عرض کیجیے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ

اے اللہ! (کُل) بادشاہی کے مالک تُو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تُو جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ

عزّت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ تُو ہی رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز

داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تُو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور تُو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

اور تُو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ مومن کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں،

الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو شخص یہ کام کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں رہا سوائے اِس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو (تو کوئی مضائقہ نہیں)

Web Version of PCTB Textbook

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا

اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اگر تم

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا

(اسے) چھپاؤ جو تمھارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کردو اللہ (بہرحال) اسے جانتا ہے اور وہ تو جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ

(یاد رکھو) جس دن ہر شخص وہ نیکی اپنے سامنے پائے گا جو اس نے کی تھی اور وہ برائی (بھی) جو اس نے کی تھی (تو بُرا انسان) آرزو کرے گا

لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

کہ کاش! اس کے اور اس (کی بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی پھر اگر یہ منھ موڑ لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ لا

بے شک اللہ نے چُن لیا آدم (علیہ السّلام) اور نوح (علیہ السّلام) اور آلِ ابراہیم (علیہ السّلام) اور آلِ عمران کو (ان کے زمانہ کے) تمام جہان (والوں) پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

اے میرے ربّ! بے شک میں تیرے لیے نذر کرتی ہوں جو میرے بطن میں ہے سب کاموں سے آزاد کر کے پس میری طرف سے (یہ نذر) قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک تُو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ تو جب انھوں نے اس (لڑکی) کو جنم دیا

معانقۃ ۳

ع ۳

Web Version of PCTB Textbook

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ

تو (حسرت سے) کہنے لگیں اے میرے ربّ! بے شک میں نے تو ایک بچی کو جنم دیا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کسے جنم دیا ہے

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

اور (کوئی) لڑکا اُس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا اور (عرض کرنے لگیں) میں نے اِس بچی کا نام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے

وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

اور بے شک میں اسے اور اِس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

پھر اُسے اُس کے ربّ نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے بہت عمدہ پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السّلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

جب بھی زکریا (علیہ السّلام) اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے (تو) اُس کے پاس رزق پاتے (ایک بار) بولے اے مریم!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

تمھارے پاس یہ (رزق) کہاں سے آتا ہے؟ (مریم علیہا السلام) بولیں یہ اللہ کی طرف سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٨﴾

وہیں زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے دُعا کی عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تُو دُعا کا خوب سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَ هُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

پھر ان کو فرشتوں نے پکارا جب کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (کہ اے زکریا!) بے شک اللہ آپ کو یحییٰ (علیہ السّلام) کی خوش خبری دیتا ہے

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والے اور سردار اور نفسانی خواہشات پر ضبط رکھنے والے ہوں گے اور نبی ہوں گے (خاص) نیک بندوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ

زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ

ع ۴ ۱۲ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع

تم تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارہ سے اور اپنے ربّ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام (اس کی) تسبیح بیان کرو۔

Web version of PCTB Textbook

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ

اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں پاکیزگی عطا فرمائی ہے

وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٢ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ

اور تمھیں (اپنے زمانے میں) سارے جہان کی عورتوں پر چُن لیا ہے۔ اے مریم! اپنے ربّ کی اطاعت کرتی رہو اور سجدہ کرو

وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے اُس وقت جب وہ (قرعہ اندازی کے لیے دریا میں) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم (علیہا السّلام) کی سرپرستی کون کرے گا

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٤ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

بے شک اللہ تمھیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ کے)

وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ۝٤٥ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٤٦

مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے گفت گو کرے گا گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی اور (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

(مریم علیہا السلام) بولیں اے میرے ربّ! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

جب وہ کسی کام (کو کرنے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت سکھائے گا

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ۝٤٨ وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

اور تورات اور انجیل۔ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (وہ کہے گا) یقیناً میں تمھارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے

اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

بے شک میں تمھارے لیے مٹی سے بناتا ہوں ایک پرندے کی سی صورت پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ ہو جاتا ہے

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو ٹھیک کر دیتا ہوں اور میں مُردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمھیں بتا دیتا ہوں جو تم

Web Version of PCTB Textbook

تَأْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾

کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

اور اپنے سے پہلے آنے والی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور (اس لیے بھیجا گیا ہوں) تا کہ میں تمھارے لیے بعض ایسی چیزیں حلال کردوں

حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

بے شک اللہ میرا ربّ ہے اور تمھارا (بھی) ربّ ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے اُن کا کفر محسوس کیا

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

(تو) فرمایا اللہ کی راہ میں کون میرا مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے (دین کے) مددگار ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں

وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور آپ (علیہ السّلام) گواہ رہیے کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہم اُس پر ایمان لائے جو تُو نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ۭ

پس ہمیں (بھی حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور (یہود نے عیسیٰ علیہ السّلام کے خلاف) چال چلی اور اللہ نے (جوابی) تدبیر فرمائی

ع ۵ ۱۳ الثلثة

وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۧ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

اور اللہ بہترین تدبیر فرمانے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تمھیں صحیح سالم لینے والا ہوں

وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور میں تمھیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور میں تمھیں پاک کرنے والا ہوں اُن کافروں (کی بُرائی) سے

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی میں اُنھیں اُن پر غالب کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک پھر تمھیں میری طرف پلٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ

پھر میں تمھارے درمیان فیصلہ کردوں گا اُن معاملات میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو جن لوگوں نے کفر کیا تو میں

عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۡ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُنھیں سخت عذاب دوں گا دنیا اور آخرت میں اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

Web Version of PCTB Textbook

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (اللہ) اُنھیں ان (نیکیوں) کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

یہ (ہماری) آیات اور حکمت بھری نصیحت ہے جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک عیسیٰ (علیہ السّلام) کی مثال اللہ کے نزدیک

كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ

آدم (علیہ السّلام) کی مثال کی طرح ہے اللہ نے اُنھیں مٹی سے بنایا پھر اُن سے فرمایا ہوجاؤ تو وہ ہوگئے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) حق آپ کے ربّ

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

کی طرف سے ہی ہے لہٰذا (اے سننے والے!) تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ تو جو کوئی بھی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے (عیسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں) جھگڑا کرے

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا

اِس کے بعد کہ آپ کے پاس اصل علم آچکا ہے تو آپ فرما دیجیے آجاؤ! ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو

وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں کو اور تم اپنے نفسوں کو پھر ہم گڑگڑا کر دُعا کریں پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾

بے شک یہی (ان واقعات کا) سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ع ۶ ۹ ۱۴

پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو بے شک اللہ فساد مچانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو ربّ بنائے پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ

تو کہہ دیجیے کہ گواہ رہنا کہ ہم تو (اللہ کے) فرماں بردار ہیں؟ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالاں کہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم علیہ السّلام) کے بعد نازل ہوئی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ یہ تم ہی تو ہو جو اُن (معاملات) میں جھگڑا کر چکے ہو

Web Version of PCTB Textbook

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

(جن کا) تمھارے پاس کوئی علم تھا توتم اُن (معاملات) میں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ (جن کا) تمھارے پاس کوئی علم ہی نہیں ہے

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦٦ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا

اور (یہ ساری باتیں) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی

وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٦٧

لیکن وہ تو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ

بے شک تمام لوگوں میں سے ابراہیم (علیہ السّلام) کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنھوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٨ وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور وہ جو (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر) ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں گمراہ کردے

وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝٦٩ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝٧٠ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

جب کہ تم خود (ان کے برحق ہونے کی) گواہی دیتے ہو؟ اے اہلِ کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو

ع ۸/۱۵ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٧١ وَ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ

اور تم کیوں جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہو؟ اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا کہ

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ

(جو) ایمان لانے والوں پر نازل کیا گیا ہے اُس (کلام) پر صبح ایمان لاؤ اور شام کو (اس کا) انکار کر دو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٧٢ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

شاید کہ وہ (اپنے دین سے) پھر جائیں۔ اور (یہ آپس میں کہتے ہیں) صرف اسی کی بات مانو جو تمھارے دین کی پیروی کرے (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) فرما دیجیے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

بے شک اللہ کی دی ہوئی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے (وہ آپس میں کہتے ہیں) کہیں ایسا نہ ہو کہ جو تمھیں ملا ویسا کسی اور کو مل جائے

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ

یا (مسلمان) اُس کے ذریعہ تمھارے خلاف تمھارے ربّ کے سامنے حجت پیش کریں (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) فرما دیجیے کہ بے شک فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

Web Version of PCTB Textbook

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٧٣ ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٧٤ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے ایسا (دیانت دار) بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ڈھیر دولت بطور امانت رکھوا دیں

يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

تو وہ اُسے آپ کو واپس کر دے گا اور اُن میں سے ایسا بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھوائیں تو وہ اُسے آپ کو ادا نہیں کرے گا

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ

سوائے اِس کے کہ آپ اُس کے سر پر کھڑے رہیں ایسا اِس لیے ہے کہ انھوں نے کہا کہ ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہودیوں) کے معاملہ میں کوئی مواخذہ نہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اور وہ اللہ پر جانتے بُوجھتے جھوٹ باندھتے ہیں۔ (بھلا پکڑ) کیوں نہیں! (ہوگی) (قانونِ الٰہی ہے کہ) جس نے اپنا عہد پورا کیا

وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ

اور وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچا تو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو اور اپنی قسموں کو بیچ دیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

(دنیا کے) تھوڑے سے معاوضہ میں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں نہ کوئی حصہ ہے اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٧ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا

اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی اُنھیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے بھی ہیں

يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ

جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ (عبارت) بھی کتاب میں سے ہے حالاں کہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٨

وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور وہ اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور کسی بھی انسان کے لائق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکمت اور نبوّت عطا فرمائے پھر وہ (نبی علیہ السّلام) لوگوں سے یہ کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) اللہ والے ہوجاؤ جیسا کہ تم خود کتاب کی تعلیم دیتے ہو

Web Version of PCTB Textbook

وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ

اور جیسا کہ تم خود بھی پڑھتے ہو (اس کا یہی تقاضا ہے)۔ اور وہ (نبی علیہ السّلام) کبھی بھی تمھیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

ع ٨/٩/١٦ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع

ربّ بنالو کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے گا؟ اِس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ

اور (یاد کرو) جب اللہ نے انبیاء (کرام علیہم السّلام) سے ایک پختہ عہد لیا کہ جب میں تمھیں کتاب اور حکمت عطا کروں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پھر تمھارے پاس وہ رسول آئیں جو تصدیق کرنے والے ہوں اُن (کتابوں) کی جو تمھارے پاس ہیں تم ضرور اُن پر ایمان لانا

وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ

اور ضرور اُن کی مدد کرنا (پھر) پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اِس پر میرا عہد قبول کرتے ہو

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

اُن تمام (انبیاء کرام علیہم السّلام) نے عرض کیا کہ ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا تو گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

پس جو کوئی اِس کے بعد (اِس عہد سے) پھرا تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں

وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

حالانکہ اُسی (اللہ) کی فرماں برداری کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی یا ناخوشی سے اور وہ سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) فرمادیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو (کلام) ہم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) پر

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪

اور اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) اور اُن کے بیٹوں پر اور جو موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور تمام انبیاء (علیہم السّلام) کو دیا گیا اُن کے ربّ کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ اُس قوم کو کیسے ہدایت دے

Web Version of PCTB Textbook

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

جنھوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا اور پہلے وہ (خود) گواہی دے چکے تھے کہ بے شک رسول برحق ہیں اور اُن کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور تمام انسانوں کی۔ اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾

سوائے اُن کے جو اِس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

بے شک وہ لوگ جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اُن میں سے کسی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا زمین بھر سونا

وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۷

اگرچہ وہ اُسے بطورِ فدیہ دینا چاہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ

تم (کامل) نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم اُس میں سے خرچ نہ کرو جو تم محبوب رکھتے ہو اور تم کسی چیز میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام ہی چیزیں حلال تھیں سوائے اُس کے جسے اِسرائیل (یعقوب علیہ السّلام) نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

خود اپنے اوپر حرام کیا اِس سے پہلے کہ تورات نازل کی جاتی (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے پس تورات لاؤ پھر اُسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫

تو جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اِس کے بعد تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اللہ نے سچ فرمایا

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

پس پیروی کرو ابراہیم (علیہ السّلام) کی مِلّت کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

الجزء ۴

وقف جبریل علیہ السّلام

Web version of PCTB Textbook

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

اس میں واضح نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو اس (حرم) میں داخل ہوا وہ محفوظ ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرض) ہے

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

جو کوئی بھی اِس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو اور جس کسی نے کفر کیا تو بے شک اللہ جہان (والوں) سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالاں کہ اللہ اُس کا گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اُسے جو ایمان لا چکا تم اِس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو

وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

حالاں کہ تم (اِس کے برحق ہونے کے) گواہ ہو اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کا کہا مانو گے (تو) وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرو گے

وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

حالاں کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) موجود ہیں اور جس نے اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ ع-١٠

تو یقیناً اُسے سیدھے راستے کی ہدایت دے دی گئی۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے

وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ص

اور تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس (اللہ) نے تمھیں اُس سے بچا لیا

Web Version of PCTB Textbook

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ

اِسی طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات واضح فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٤ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن کی طرح نہ ہوجانا جو فرقوں میں

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠٥ ۙ

بٹ گئے اور انھوں نے اختلاف کیا اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ

اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (اُنھیں کہا جائے گا) کیا تم نے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝١٠٦ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١٠٧ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٨ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اللہ جہان (والوں) پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝١٠٩ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ع ٨ ٢

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ

اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اُن میں سے کچھ لوگ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١١٠ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

مومن ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔ وہ (اہلِ کتاب) سوائے تھوڑا سا ستانے کے ہرگز تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١١١ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

تو تمھیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر اُنھیں کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔ اُن پر ذلّت مسلّط کر دی گئی ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

سوائے اِس کے کہ اللہ ہی کی طرف سے کوئی سہارا ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی سہارا ہو اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور اُن پر

Web Version of PCTB Textbook

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

محتاجی مسلّط کردی گئی ایسا اِس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

ایسا اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ سب (اہلِ کتاب) برابر نہیں ہیں اُن اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ

وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

اور وہ جو بھی نیکی کریں گے تو اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہرگز نہ

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اُن کے مال کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی اور وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

اُن کی مثال جو وہ اِس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت ٹھنڈ ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

جس نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر وہ (اُس) کھیتی کو برباد کردے اور اللہ نے اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمھیں خرابی پہنچانے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھیں گے اور اُنھیں وہی چیز پسند ہے جو تمھیں تکلیف دے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَ مَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

یقیناً اُن کی زبانوں سے بغض ظاہر ہو ہی جاتا ہے اور جو (دشمنی) اُن کے سینوں نے چھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) زیادہ بڑی ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ

یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (مسلمانو!) تم ایسے ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے (ذرا) محبت نہیں رکھتے

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اِذَا خَلَوْا

اور تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے لیکن جب تنہائی میں ہوتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

توتمھاری دشمنی میں غصّہ سے انگلیاں چباتے ہیں (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں (جل) مرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؗ

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔(مسلمانو!) اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو (یہ) اُنھیں بُری لگتی ہے

وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اگر تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اِس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

تو اُن کی چالیں تمھیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتیں بے شک اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے ان (اعمال) کا جو وہ کر رہے ہیں۔

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

اور(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !یاد کیجیے) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس سے نکلے آپ (اُحد میں) قتال کے لیے مومنوں کو مورچوں پر بٹھا رہے تھے

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۙ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔(یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں حالاں کہ اللہ اُن دونوں کا مددگار تھا

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمھاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرسکو۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !یاد کیجیے) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ

کیا تمھارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کردہ فرشتوں سے۔(ہاں) کیوں نہیں!

اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

اگر تم صبر کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو) تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے گا

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس (فرشتوں کے اُترنے) کو صرف تمھارے لیے خوش خبری بنایا ہے

وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اور تاکہ تمھارے دل اِس سے مطمئن ہو جائیں اور (در حقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

تا کہ (اللہ) کافروں کا ایک حصّہ کاٹ دے یا اُنھیں ذلیل کر دے پھر وہ نامُراد ہو کر واپس چلے جائیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! اِس) معاملہ میں

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

آپ کا کچھ دخل نہیں (اسے اللہ پر چھوڑیے) چاہے وہ ان کی توبہ قبول فرما لے یا (چاہے تو) اُنھیں عذاب دے کیوں کہ بے شک وہ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے عذاب دے

ع ۱۳ ۹ ۴ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ج وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اور (جہنم کی) آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ج وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے ربّ کی بخشش اور جنّت (کے حصول) کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں جتنی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (وہ پرہیزگار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصّہ کو ضبط کرنے والے ہیں

وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ ج وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ قف

یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے

وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور جو اُن سے سرزد ہوا وہ اُس پر جانتے بُوجھتے اَڑے نہیں رہتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ اُن کے ربّ کی طرف سے بخشش ہے

وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ؕ

اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

یقیناً تم سے پہلے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو (حق کو) جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

Web Version of PCTB Textbook

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا

یہ لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم (سچّے) مومن ہو۔ اگر (اُحد میں) تمھیں کوئی زخم لگا ہے تو ایسا ہی زخم اس (دشمن) قوم کو (بدر میں) لگ چکا ہے

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہ وہ دن ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ اُن کو ظاہر فرما دے جو ایمان لائے

وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور تم میں سے کچھ کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ اللہ اُن کو الگ کر دے جو ایمان لائے

وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو ظاہر کیا۔ اور تم تو یقیناً شہادت کی تمنا کیا کرتے تھے اِس سے پہلے کہ تم اُس کا

تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ ع ١٤ ١٤ ٥

سامنا کرو (اب) تو یقیناً تم نے اُسے دیکھ لیا ہے اِس حال میں کہ تم نظروں کے سامنے دیکھ رہے ہو۔ اور محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) بھی تو رسول ہیں اُن سے پہلے کئی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل (شہید) کر دیے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ

پھر گیا تو وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد ہی بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (موت کا) وقت لکھا ہوا ہے مقرر ہے اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں

وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا

اور کتنے ہی نبی (گزرے) ہیں کہ اُن کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی پھر نہ تو انھوں نے ہمت ہاری

Web Version of PCTB Textbook

لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ

اُن مصائب کی وجہ سے جو اُن پر اللہ کی راہ میں آئے اور نہ ہی وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ (باطل کے سامنے) دبے

وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور اللہ (ایسے) صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اوران کی دُعا صرف یہی تھی کہ انھوں نے التجا کی اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾

بخش دے اور ہمارے معاملات میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں کو (بھی معاف فرما) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

ع ۱۵ ۵ ۲ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

تو اللہ نے اُنھیں دنیا کا (بھی) بدلہ عطا فرمایا اور آخرت کا بہترین بدلہ (بھی) اور اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾

والو! اگر تم اُن کا کہنا مانو گے جنھوں نے کفر کیا تو وہ تمھیں اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دیں گے پھر تم پلٹ کر خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

(یہ تمھارے مددگار نہیں) بلکہ اللہ تمھارا کارساز ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ہم عنقریب اُن لوگوں کے دلوں میں رُعب ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

اِس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ (اُس کو) شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے

وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

اور ظالموں کا بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم ان (کافروں) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے

حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ عَصَیْتُمْ

یہاں تک کہ تم بزدل ہو گئے اور تم (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا

اِس کے بعد کہ اُس (اللہ) نے تمھیں وہ (فتح) دکھادی جو تم پسند کرتے تھے تم میں سے کچھ دنیا کے طلب گار تھے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِیَبْتَلِیَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ

اور تم میں سے کچھ آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمھیں اُن سے پسپا کر دیا تاکہ تمھیں آزمائے اور یقیناً وہ (اللہ) تمھیں معاف فرما چکا

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ

اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم (چڑھائی کی طرف) بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

Web Version of PCTB Textbook

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

تمھاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمھیں پکارتے تھے تو اس (اللہ) نے تمھیں غم کے بدلہ غم پہنچایا تا کہ تم اُس پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتا رہا

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۳ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

اور نہ اُس مصیبت پر جو تمھیں پہنچی اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد امن نازل فرمایا

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

(یعنی) ایسی غنودگی جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا رہی تھی اور ایک جماعت وہ تھی جسے اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کر رہے تھے جاہلیت والے گمان وہ کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے بے شک اختیار تو سارا اللہ کے لیے ہے وہ اپنے دلوں میں (وہ باتیں) چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کہتے ہیں کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کچھ اختیار ہوتا تو ہم (اس طرح سے) یہاں مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تو یقیناً جن کا قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ نکل آتے اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ حالات) اس لیے (ہوئے) تا کہ اللہ (اُسے) آزمائے جو تمھارے سینوں میں ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

اور اُسے صاف کر دے جو تمھارے دلوں میں ہے اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ بے شک تم میں سے وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے اُس دن جب

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ

دو جماعتیں آپس میں ٹکرائی تھیں یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اُن کے بعض اعمال کی وجہ سے یقیناً اللہ نے اُنھیں معاف فرما دیا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۵۵ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ع ۱۶ ۷

بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا اور وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

جب کہ وہ لوگ زمین میں سفر کے لیے نکلتے یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے اور نہ ہی مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

تا کہ اللہ اِن باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ ہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١٥٦ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور (مسلمانو!) اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا مرجاؤ

لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝١٥٧

تو یقیناً اللہ کی طرف سے ملنے والی مغفرت اور رحمت اُس (مال) سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝١٥٨ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو یقیناً (ہر صورت) اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ

کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہوجاتے تو آپ اُن سے درگزر کیجیے

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

اور اُن کے لیے بخشش مانگیے اور (ضروری) معاملات میں اُن سے مشورہ کیجیے پھر جب آپ (کسی بات کا) عزم کرلیں تو اللہ پر توکّل کیجیے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝١٥٩ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ

بے شک اللہ توکّل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلمانو!) اگر اللہ تمھاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں (تنہا) چھوڑ دے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٦٠ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ

تو کون ہے جو اُس کے بعد تمھاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکّل کریں۔ اور کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ خیانت

يَّغُلَّ ۭ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کرے اور جس نے خیانت کی وہ روزِ قیامت خیانت کی ہوئی چیز کو لیے ہوئے حاضر ہوگا پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١٦١ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے اللہ کی رضا کی پیروی کی وہ اُس جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦٢ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝١٦٣

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں اُن سب کے (مختلف) درجے ہیں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے اُنھی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) بھیجا جو اُن پر اس کی

اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

آیات تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً

Web Version of PCTB Textbook

النصف

ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ

کھلی گمراہی میں تھے۔ (مسلمانو!) کیا جب تمھیں کچھ مصیبت پہنچی حالاں کہ تم (دشمن کو بدر میں) اِس سے دُگنی (مصیبت) پہنچا چکے ہو

قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾

(تو) تم کہ اٹھے یہ (مصیبت) کہاں سے آپڑی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے یہ تمھاری طرف سے ہی آئی ہے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۶﴾

اور جو کچھ بھی تمھیں پیش آیا اُس دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں تو وہ اللہ ہی کے حکم سے ہوا اور تا کہ اللہ مومنوں کو ظاہر فرما دے۔

وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا

اور تا کہ وہ ظاہر فرما دے اُنھیں جو منافق ہوئے اور اُن (منافقوں) سے کہا گیا تھا آؤ اللہ کی راہ میں قتال کرو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو وہ بولے

لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ

اگر ہم جانتے کہ قتال ہوگا تو ہم ضرور تمھاری پیروی کرتے وہ اُس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے زیادہ قریب تھے اپنے مُنھ سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ

جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ (یہ) وہ ہیں جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

حالاں کہ خود (گھر) بیٹھے رہے اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے ذرا اپنے آپ سے موت کو دور کر کے دکھاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۹﴾

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں اُن کو ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں (اور) وہ اپنے ربّ کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ

وہ اُس سے خوش ہیں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا اور وہ اپنے پچھلوں کے متعلق

لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ وقف لازم

جو ابھی ان سے نہیں ملے یہ بشارت پا کر خوش ہو رہے ہیں کہ نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚۛ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ ع ۱۷/۸

اور فضل پر خوش ہیں اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنھوں نے اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے حکم پر لبیک کہا

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ؕۛ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿۱۷۲﴾ مع

اِس کے بعد کہ اُنھیں زخم لگ چکا تھا ان میں سے اُن کے لیے جنھوں نے نیکی کی اور پرہیزگاری اختیار کی بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

(یہ) وہ ہیں کہ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک (دشمن) لوگوں نے تمھارے خلاف (بڑے اسباب) جمع کر لیے ہیں تو اُن سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

تو اِس (دھمکی) نے اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور انھوں نے کہا ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل لے کر واپس ہوئے اُنھیں کسی تکلیف نے چھوا تک نہیں اور انھوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ یہ تو شیطان ہی ہے جو (تمھیں) اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اُن سے مت ڈرو

وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں بے شک وہ

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ چاہتا ہے کہ اُن کا آخرت میں کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بے شک جنھوں نے ایمان کے بدلہ کفر خرید لیا وہ اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ

اور جنھوں نے کفر کیا وہ ہرگز نہ سمجھیں کہ ہم اُنھیں جو مہلت دے رہے ہیں وہ اُن کے حق میں خیر ہے

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

بے شک ہم اُنھیں (صرف اِس لیے) مہلت دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور اُن کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

اللہ مومنوں کو اِس حال پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے جُدا (نہ) کر دے

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠

اور نہ ہی اللہ تمھیں غیب پر مطلع کرے گا لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے (اُمورِ غیب کے لیے) چُن لیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

تو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آئے اور تم نے پرہیزگاری اختیار کی تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

اور وہ یہ نہ سمجھیں جو بخل کرتے ہیں اُس میں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے کہ یہ اُن کے حق میں خیر ہے بلکہ وہ (بخل) اُن کے لیے بُرا ہے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

عنقریب روزِ قیامت اُنھیں اُس (مال) کے طوق پہنائے جائیں گے جس میں انھوں نے بخل کیا اور آسمانوں اور زمینوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۸۰ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ ع ۱۸ ۹ ۹ وقف لازم

اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ یقیناً اللہ نے اُن کی بات سن لی جنھوں نے (یہ) کہا کہ بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱

اب ہم اُسے (بھی) لکھ لیں گے جو انھوں نے کہا اور اُن کا انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرنا (بھی) اور ہم کہیں گے کہ چکھو جلا دینے والے عذاب کا مزہ۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲ ۚ

یہ (بدلہ) ہے اُس (کمائی) کا جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجی اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ

یہ وہ ہیں جنھوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے

تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ

جسے آگ کھا جائے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے مجھ سے پہلے تمھارے پاس رسول آ چکے ہیں واضح نشانیوں کے ساتھ اور اُس (نشانی) کے ساتھ بھی جو تم نے بیان کی

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

پھر تم نے اُنھیں کیوں قتل (شہید) کیا تھا اگر تم سچّے ہو۔ پھر اگر وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴

تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے بھی (اُن) رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمھیں قیامت کے دن تمھارے اَجر پورے پورے دیے جائیں گے تو جو (جہنم کی) آگ سے بچا لیا گیا

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵

اور جنّت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکا کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(مسلمانو!) یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم اُن سے ضرور سنو گے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

Web Version of PCTB Textbook

وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اُن سے (بھی) جنھوں نے شرک کیا بہت سی اذیّت دینے والی باتیں اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تو بےشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور (یاد کرو) جب اللہ نے (اُن سے) عہد لیا جنھیں کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

کہ تم ضرور اِس (کتاب) کو لوگوں کے لیے واضح کرو گے اور اِسے نہیں چُھپاؤ گے پھر انھوں نے اُس (عہد) کو پسِ پشت ڈال دیا

وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا

اور اُس کے عوض تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو بہت ہی بُرا سودا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ ہرگز اُنھیں (عذاب سے محفوظ) نہ سمجھیں جو اپنے کیے پر اتراتے ہیں

وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی (ایسے کاموں پر بھی) تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ہرگز نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع ۱۹ ۱۰

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ

بےشک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ وہ جو

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

(اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تُو (ہر عیب سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے ہمارے ربّ ! بےشک جسے تُو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اُسے تُو نے رُسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

اے ہمارے ربّ! بےشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾

اے ہمارے ربّ ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

Web Version of PCTB Textbook

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

اے ہمارے ربّ ! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کے ذریعہ اور روزِ قیامت ہمیں رُسوا نہ کرنا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ

بے شک تُو وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔ تو اُن کے ربّ نے اُن کی دُعا قبول فرمالی (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا

تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو پھر وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی

وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جو میری راہ میں ستائے گئے اور جنھوں نے (اللہ کی خاطر) قتال کیا اور جو شہید ہوئے میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

بُرائیاں ان سے دور کر دوں گا اور ضرور اُنھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾

اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ (اے مخاطب!) کافروں کا شہروں میں (عیش کے ساتھ) چلنا پھرنا تمھیں ہرگز دھوکا میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۟ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

(یہ دنیا کا) بہت تھوڑا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے ربّ (کی نافرمانی) سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) اللہ کی طرف سے (ان کی) مہمانی ہے

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

الثلثة

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک اہلِ کتاب میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ

اور اُس (کلام) پر جو تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو (کلام) اُن کی طرف نازل کیا گیا (وہ) اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے ہیں وہ اللہ کی

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

آیات کے بدلہ حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اَجر اُن کے ربّ کے پاس ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۟ قف وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

ع ۲۰

اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

Web Version of PCTB Textbook

نوٹ:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
تُؤْتِیْ	تو عطا فرماتا ہے
تُعِزُّ	تو عزّت عطا فرماتا ہے
تُوْلِجُ	تو داخل کرتا ہے
اَنْ یُّمِدَّ کُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے
خَلْقِ	تخلیق
قِیٰمًا	کھڑے کھڑے
عَلٰی جُنُوْبِھِمْ	لیٹے ہوئے
فَقِنَا	تو ہمیں بچا لے
اَنْصَارٍ	مددگار
ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ
الْاَبْرَارِ	نیک لوگ
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا

لفظ	معنیٰ
تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
مُسَوِّمِیْنَ	نشان زدہ
لِاُولِی الْاَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے
قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے
اَخْزَیْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کر دیا
مُنَادِیْ	پکارنے والا
سَیِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا
اَلْمِیْعَادَ	وعدہ

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i) آلِ عمران کا معنٰی ہے:

(الف) عمران کے پڑوسی　(ب) عمران کا قبیلہ

(ج) عمران کا خاندان　(د) عمران کے رشتے دار

ii) سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75　(ب) 129　(ج) 200　(د) 286

iii) حضرت عمران نانا ہیں:

(الف) حضرت یونس علیہ السّلام کے　(ب) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے

(ج) حضرت زکریا علیہ السّلام کے　(د) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے

iv) سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

(الف) آیتِ اِحسان　(ب) آیتِ مباہلہ　(ج) آیتِ سجدہ　(د) آیتِ عدل

v) نجران کا وفد مدینہ منوّرہ آیا تھا:

(الف) جاسوسی کرنے　(ب) مناظرہ کرنے　(ج) جنگ کرنے　(د) تجارت کرنے

vi) سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ　(ب) تبوک اور موتہ　(ج) بدر اور اُحد　(د) خندق اور حنین

vii) غزوۂ احد میں مشرکینِ مکّہ کے لشکر کی قیادت کی:

(الف) ابوسفیان نے　(ب) امیّہ بن خلف نے　(ج) ابولہب نے　(د) ابوجہل نے

viii) غزوۂ احد میں شہید ہونے والی صحابی ہیں:

(الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ　(ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ　(د) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

Web Version of PCTB Textbook

ix غزوۂ احد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستّر (د) اسّی

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

xi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں بہترین امّت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) امّت مسلمہ کو

xii اُمّتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) اَفرادی قوت کی (ب) اِتفاق واتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

xiii اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمّہ داریوں کا اِحساس دلانا" مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

xv مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بدحالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i آل عمران سے کون مراد ہیں؟

ii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

iii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ نبوی تحریر کریں۔

iv غزوۂ احد کب اور کہاں پیش آیا؟

v غزوۂ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

vi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

viii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کس امّت کو بہترین امّت قرار دیا گیا ہے؟

ix غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔

(ii) غزوۂ احد پر مفصّل نوٹ لکھیں۔

(iii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

تُؤْتِی	تُخْرِجُ	لَا تُخْزِنَا	الْاَبْرَارِ
تُعِزُّ	مُسَوِّمِیْنَ	اَلْمِیْعَادُ	لَا تُخْلِفُ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

(i) تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۡ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ وَ تَرْزُقُ

مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(ii) وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

(iii) بَلٰۤى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىٕكَةِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾

(iv) الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ

(v) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشّان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادر زاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السّلام مٹّی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اِسی طرح آپ علیہ السّلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 32-31 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتّباع اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝۱۵۹﴾ کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27 — سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104 — سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 134 — سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللّٰہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات 9-8، 38 اور 194-193 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook